حاملہ عورت کے پستان سے بغیر کسی درد کے نکلنے والے صاف پانی کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12923

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1445 ھ / 21 جولائی 2023 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک حاملہ عورت کے حمل کا آخری مہینا ہے، اس عورت کے پستان سے کبھی کبھار بغیر کسی بیماری اور درد کے صاف پانی آرہا ہے تو کیا یہ پانی ناپاک ہوگا؟ کیا اس پانی کے نکلنے کے بعد پاک کیے بغیر وہ عورت نماز پڑھ سکتی ہے یا پھر اسے نماز سے پہلے غسل کرنا ہوگا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی مسئلہ ذہن نشین رہے کہ کسی بیماری یا زخم کی وجہ سے خون یا پیپ یا زرد پانی جسم کے کسی بھی حصے سے بہہ کر ایسی جگہ پہنچ جائے جس جگہ کو وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہو تو اس صورت میں وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے اور نکلنے والی وہ رطوبت بھی ناپاک شمار ہوتی ہے۔

اب جبکہ پوچھی گئی صورت میں حاملہ عورت کے پستان سے بغیر کسی درد کے صاف پانی نکل رہا ہے اور واقعی کسی بیماری کی وجہ سے نہیں نکل رہا تو یہ پانی پاک ہے، اس پانی کے نکلنے کے سبب اس عورت کا وضو نہیں ٹوٹے گا اور نہ ہی اس پر غسل فرض ہوگا۔ اس صورت میں وہ عورت حسبِ معمول نماز ادا کرے۔ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ ڈاکٹر سے مشورہ لے لیا جائے کہ یہ پانی بیماری کا تو نہیں ہے۔

درد یا مرض کی وجہ سے یا خون کی آمیزش کا اثر لئے بہنے والی رطوبت ناپاک اور ناقضِ وضو ہے۔ جیسا کہ رد المحتار، مراقی الفلاح، فتح القدیر وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ” والنظم للاول “ والدم والقیح والصدید وماء الجرح والنفطة وماء البثرة و**الثدي** والعين والأذن لعلة سواء على الأصح۔۔۔۔۔۔ وظاهره أن المدار على الخروج لعلة وإن لم يكن معه وجع، تأمل۔ “ترجمہ: اصح قول کے مطابق خون، پیپ، صدید (کچ لہو) اور زخم،

پھڑیا، پھنسی، پستان، آنکھ یا کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی ایک حکم میں ہیں۔اس کا ظاہر یہ ہے کہ دار و مدار اس بات پر ہے کہ یہ پانی وغیرہ بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ اس کے ساتھ درد نہ ہو، تو تم غور کرلو۔(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص148، مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

غنیہ میں اس حوالے سے مذکور ہے:"کل مایخرج من علۃ من ای موضع کان کالاذن و**الثدي** والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید" ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو بیماری کی وجہ سے خارج ہو، چاہے کسی بھی مقام سے نکلے جیسے کان، پستان یا ناف وغیرہ، وہ اصح قول کے مطابق ناقض وضو ہے کیونکہ یہ صدید (کچ لہو) ہے۔ (غنیۃ المستملی، فصل فی نواقض الوضوء، ص133، مطبوعہ ترکی)

فتاوی رضویہ میں ہے:"**بالجملہ اُن کے کلمات قاطبہ ناطق ہیں کہ حکمِ نقض، احتمال و ظنِ خون وریم کے ساتھ دائر ہے**، نہ کہ زکام سے ناک بہی اور وضو گیا، بحر ان میں پسینہ آیا اور وضو گیا، پستان کی قوتِ ماسکہ ضعیف ہونے سے دودھ بہا اور وضو گیا، ہرگز نہ اس کا کوئی قائل، نہ قواعدِ مذہب اس پر مائل۔"(فتاوی رضویہ، ج01(الف)، ص364، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

جسم سے پاک چیز کے خارج ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ جیسا کہ خزانۃ المفتین میں ہے:"الخارج من البدن علی ضربین طاھر ونجس **فبخروج الطاھر لاینقض الطھارۃ** کالدمع والعرق والبزاق والمخاط ولبن بنی اٰدم" یعنی بدن سے نکلنے والی چیز دو قسم کی ہے: پاک اور ناپاک، پاک چیز کے نکلنے سے طہارت نہیں جاتی۔ جیسے آنسو، پسینہ، تھوک، رینٹھ، انسان کا دودھ۔(خزانۃ المفتین، کتاب الطھارۃ، فصل فی انواقض الوضوء، ج01، ص04، مخطوطہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"جو رطوبت بدنِ انسان سے نکلے اور وُضو نہ توڑے وہ نجس نہیں مثلاً خون کہ بہ کر نہ نکلے یا تھوڑی قے کہ مونھ بھر نہ ہو پاک ہے۔"(بہار شریعت، ج01، ص309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net